78484 ـ مریض کے حلق میں خون آنا محسوس کرنا

سوال

ایک عورت کو خون کی (breakdown of blood cells) یعنی سیل ٹوٹنے کی بیماری لاحق ہے، اور جب وہ روزہ رکھے تو حلق میں اسے خون کا ذائقہ سا محسوس ہوتا ہے، یہ ہمیشہ تو نہیں بلکہ اکثر طور پر ایسا ہوتا ہے، اور جب وہ روزوہ کی قضاء کرے تو بھی یہی معاملہ پیش آتا ہے، تو اسے روزہ کے متعلق کیا کرنا چاہیے، اور کیا خون کا ذائقہ روزہ توڑ دے گا، یا اگر اس میں سے اگر کچھ غیر ارادی طور پر اندر چلا جائے تو بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مریض کو یہ علم ہونا چاہیے کہ اگر روزہ اسے مشقت دیتا ہو تو اس کے روزہ رکھنا مکروہ ہے، اور اگر روزہ رکھنامریض کو نقصان دیتا ہو تو پھر حرام ہو گا، اللہ تعالی نے اسے روزہ نہ رکھنے کی رخصت دی ہے تو اس کے لیے اپنے اوپر مشقت کرتے ہوئے روزہ رکھنا جائز نہیں، اور نہ ہی اس کے لیے یہ حلال ہے کہ وہ اپنی جان کو ضرر و نقصان دے.

خون نگلنا روزہ توڑنے والی اشیاء میں شامل ہوتا ہے، لیکن اگر کسی روزہ دار کے حلق میں اس کے اختیار اور قصد و ارادہ کے بغیر کوئی چیز چلی جائے تو اس پر کوئی حرج نہیں، اس سے روزہ نہیں ٹوٹےگا، لیکن اگر وہ اسے جان بوجھ کر نگلے تو پھر ایسا کرنے سے روزہ ٹوٹ جائیگا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اگر اس کے منہ سے خون نکلا اور اس نے نگل لیا تو اس کا روزہ ٹوٹ جائیگا، چاہے خون تھوڑا سا ہی ہو؛ کیونکہ منہ ظاہر کے حکم میں ہے، اور جو بھی اس میں جائے وہ روزہ توڑ دےگا، لیکن اس سے تھوک خارج ہے؛ کیونکہ تھوک سے احتراز کرنا ممکن نہیں، اور اس کے علاوہ باقی اشیاء اپنی اصل پر ہی رہینگی، اور اگر اس نے اپنے منہ سے نکال دیا، اور ا سکا منہ نجس رہا یا باہر کی چیز سے نجس ہوا تو اس نے تھوک نگل لی تو اگر اس تھوک کے ساتھ اس نجاست کا کچھ بھی حصہ باقی تھا تو اس سے روزہ ٹوٹ جائیگا، اور اگر نہیں تھا تو نہیں ٹوٹےگا " انتہی.

دیکھیں: المغنی (3 / 36).

اور مستقل فتوى كميٹی سعودی عرب كے علماء كہتے ہيں:

" اور اگر اس كے مسوڑھوں ميں زخم ہونے، يا مسواك كی وجہ سے مسوڑھوں سے خون نكل آيا تو اس خون كو نگلنا جائز نہيں، بلكہ اسے باہر نكالنا ہوگا، اور اگر اس كے اختيار اور قصد و ارادہ كے بغير حلق ميں چلا جائے تو اس پر كچھ نہيں، اور اسی طرح اگر اس كے اختيار اور ارادہ كے بغير قئ واپس پيٹ ميں چلی جائے تو اس كا روزہ صحيح ہے " انتہى.

ديكھيں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (10 / 254).

شيخ محمد بن صالح العثيمين رحمہ اللہ سے درج ذيل سوال كيا گيا:

كيا داڑھ نكالتے وقت خون نكلنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

شيخ رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" داڑھ اكھاڑنے سے نكلنے والا خون روزہ پر اثرانداز نہيں ہوتا، اور نہ ہی ضرر ديتا ہے، ليكن روزہ دار كو چاہيے كہ وہ خون نگلنے اجتناب كرے؛ كيونكہ غير عادی اور اچانك نكلنے والا خون نگلنا روزہ توڑ ديتا ہے، بخلاف تھوك نگلنے كے، كيونكہ تھوك نگلنے سے روزہ نہيں ٹوٹتا.

اس ليے جس روزہ دار نے داڑھ نكلوائی ہو اسے يہ احتياط كرنی چاہيے كہ خون اسكے معدہ ميں نہ جائے؛ كيونكہ اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، ليكن اگر اس كے اختيار كے بغير ہی خون حلق ميں چلا گيا تو يہ اسے ضرر نہيں ديگا كيونكہ اس نے ايسا عمدا اور جان بوجھ كر نہيں كيا " انتہى.

ديكھيں: مجموع فتاوى الشيخ ابن عثيمين (19) سوال نمبر (213).

اور شيخ رحمہ اللہ كا يہ بھی كہنا ہے:

" اگر انسان كے ناك سے خون بہہ رہا ہو اور كچھ خون اس كے پيٹ ميں چلا جائے اور كچھ باہر نكل آئے تو اس سے روزہ نہيں ٹوٹتا؛ كيونكہ جو اس كے پيٹ ميں جا رہا ہے وہ اس كے اختيار كے بغير ہے، اور جو باہر نكل رہا ہے وہ اسے كوئی ضرر نہيں ديتا " انتہى.

ديكھيں: مجموع فتاوى ابن عثيمين (19) سوال نمبر (328).

جواب كا خلاصہ يہ ہوا كہ:

اگر تو اس کے روزہ رکھنا مشقت کا باعث ہے توا سکے لیے روزہ نہ رکھنا مستحب ہے، اور اگر روزہ رکھنا اسے نقصان اور ضرر دے تو پھر روزہ نہ رکھنا واجب ہے.

اور روزہ نہ رکھنے کی حالت میں اس پر لازم آتا ہے کہ اگر وہ قضاء کی استطاعت رکھتی ہے تو بعد میں بطور قضاء روزہ رکھے، اور اگر استطاعت نہیں رکھتی تو اس کے ذمہ ہر دن کی بدلے بطور فدیہ ایك مسکین کو کھانا کھلانا ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ اسے صبر کرنے کے صلہ میں اجر و ثواب سے نوازے، اور اسے بغیر کسی تاخیر کے جلد از جلد شفایاب کرے اور صحت و عافیت سے نوازے.

واللہ اعلم .